[illegible]

ذهبتُ الى سوقٍ و رأيت هناك أشياءَ كثيرةً كالخُضراواتِ والفواكهِ فَاِشْتَرَيْتُ تُفّاحاً و عِنَباً و من الخضراوات باذْنْجان والبامِية، ثم رجعتُ الى البيتِ. و رأيتُ فى الطريقِ رِجَالاً كثيراً و نساءً، بَعْضُهُمْ يَمْشُون و بَعضُهُم يَرْكَبُوْنَ الدَّرّاجة وَ عَرْبَةَ رَاكبٍ و غَيرَهُما، كُلُّهم كَانُوا يَحْمِلُونَ حَقِيْبَةً أو حقِيْبَتَين، مملوءةً بالخضراواتِ والفواكهِ والحوائجِ الأُخرىٰ. و رأيتُ من بينِهم رجُلاً شيخاً يكادُ ينوءُ تَحتَ حِملهِ فاخذتُ حقيبَتهُ و حَمَلْتُها الى بيتِهِ ففرِحَ الشيخُ جِدّا و دعا لى و قال : جزاكَ اللّٰهُ خيراً.

سوق (جمع اسواق)	—	بازار
أشياء	—	چیزیں (واحد: شئی)
خضراوات	—	سبزی (واحد: خضراء)
فواکه	—	پھل (واحد: فاکهة)

اشتریت	—	میں نے خریدا
تفاح	—	سیب
عنب	—	انگور
باذنجان	—	بیگن
بامیة	—	بھنڈی
طریق (جمع طرق طرائق)	—	راستہ
نساءٌ	—	عورت (واحد:امرأة)
یمشون	—	وہ لوگ پیدل چلتے ہیں
یرکبون	—	وہ سب سوار ہوتے ہیں
الدراجة	—	سائیکل
عربة راکب	—	رکشہ
حمل یحمل	—	اٹھاتے ہیں
حقیبة	—	تھیلا، جھولا
مملوءة	—	بھرا ہوا
حوائج	—	ضروریات (واحد:حاجة)
شیخ	—	بوڑھا (جمع: شیوخ)
یکاد ینوء	—	قریب ہے کہ جھک جائے
حِملٌ	—	بوجھ
جزاک الله خیراً	—	خدا تمھیں بہتر بدلہ دے

معرب وہ اسم ہے جس کا اعراب عوامل کے بدلنے سے بدلتا رہے۔ جیسے هذا زيدٌ میں زید خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ رأيتُ زيداً میں زید مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ مررتُ بزيدٍ میں زید حرفِ جار کے بعد آنے کی وجہ سے مجرور ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھیں۔

۱- أی شیٔ رأی الرجل فی السوق ؟

۲- هل اشتری من الخضراوات شيئاً ؟

۳- من كان راكباً على الدراجة ؟

۴- من كان يمشي على قدميه ؟

۵- أیّ شیْءٌ كانَ كل رجلٍ يحملهٗ ؟

۶- ماذا كان يحمل الشيخ ؟

۷- من حمل حِمله ؟

۸- لماذا فرح الشيخ ؟

۹- أنصرتَ أحداً ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

بازار میرے گھر سے قریب ہے۔

بازار میں بہت سارے لوگ جاتے ہیں۔

سبزیاں اور پھل خریدتے ہیں۔

ان کے تھیلے مختلف چیزوں سے بھرے ہوتے ہیں۔

میں ہر روز بازار جاتا ہوں۔

راستہ میں کافی لوگ نظر آتے ہیں۔

بازار سے ہماری ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

کیا تم بازار جاتے ہو؟

کیا تم نے انار کھایا ہے؟

دوسروں کی مدد کرنا اچھی بات ہے۔

(۳) سبق میں سے ایسے اسماء کی شناخت کریں جو معرب ہوں اور انھیں اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
شيخ	....	....
ينوء	....	....
حِملٌ	....	....
حقيبة	....	....
الدّراجة	....	....

عربة راكب ....

خضراوات ....

امرأة ....

(۵) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

ب　من　حقيبة　الى　فى

۱- كانوا يحملون .... او حقيبتين.

۲- و رايتُ .... الطريق رجالا كثيرا و نساء.

۳- رجعتُ .... البيت.

۴- الحقيبةُ مملوءَةٌ .... الخُضراواتِ.

۵- رأيته .... بينهم رجلًا شيخًا.

(۶) حسب ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیے:

۱- الى، انا، الساعة الثامنة، فى، ذهبت، المدرسة

۲- البارحة، متأخرا، نمتُ

۳- مبكرا، الصباح، النوم، قام، من، الولد، فى

۴- الصف، دخل، وأمر، بقرأة، الاستاذ، العريف، الدرس

☆☆☆

ABIEL SOLUTIONS ABSOL PATNA

بَیانُ المَبنیٰ

اُولٰئکَ اولادٌ صِغارٌ. هم ذاهِبُون اِلی المَدرَسةِ. اُولٰئِکَ اَساتِذَتُهم. هُم رُحَماءُ عَلیٰ تَلامِیذِهِمُ الَّذِیْنَ جاءُوا من اماکِنَ بِعِیدةٍ لتَحصِیلِ العلومِ الدِّینِیَةِ بَعضُهُم مِن اَتّرا بَرادِیش وَمِن کَشمِیر وَ بَعضُهُم مِن بَنجابَ وَ ولایاتٍ اُخریٰ. هم مُجتَهِدُونَ فی القِرَاءِ ةِ وَ الکِتابَةِ، رُحَماءُ بَینَهُم تَراهُم رُکّعاً سُجّداً یَبتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ. هٰؤلاءِ هم الطُّلابُ الَّذِینَ تَضع المَلٰئِکَةُ اَجنِحَتَهُم رِضاً بما یَصنَعُونَ. اِنَّ العِلْمَ فَوائِدُهٗ کثیرةٌ وَحثَّ عَلَیهِ النَّبیُّ صَلَی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ اُمَّتَهٗ فِی کَثِیر مِنَ الاَحَادِیثِ الشَّرِیفَةِ. یَقُول ﷺ فِی حَدِیثٍ : اَلا فَلیُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الغَائِبَ فرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوعیٰ من سَامِعٍ. فَیجِبُ عَلَینَا ان نَنشُرَ العُلومَ الدِّیْنِیة مِن اَقْصٰی الارضِ اِلیٰ اَقصاهَا.

حل لغات :

رحماء	—	مہربان (رحیم کی جمع)
اماکن	—	جگہ (مکان کی جمع)
رکّعاً	—	رکوع کرنے والا (راکع کی جمع)
سجّداً	—	سجدہ کرنے والا (ساجد کی جمع)
یبتغون	—	وہ سب تلاش کرتے ہیں
تضع	—	تو رکھتا ہے، وہ رکھتی ہے
اجنحة	—	پر، پنکھ (جناح کی جمع)
حث	—	اس نے اُبھارا
فلیبلّغْ	—	پس چاہیے کہ پہنچائے
مبلَّغٍ	—	جس کو پہنچایا گیا ہو
اوعی	—	زیادہ محفوظ رکھنے والا
ننشر	—	ہم پھیلائیں
من اقصی الارض الی اقصاھا	—	زمین کے اِس کنارے سے اُس کنارے تک

یاد رکھنے کی باتیں

- مبنی وہ کلمہ ہے جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔ جیسے ھٰؤلاءِ اولاد، رایتُ ھٰؤلاءِ الاولاد، مررتُ بھٰؤلاءِ الاولاد۔
- حروف تمام کے تمام مبنی ہیں
- اسمائے اشارہ، ضمیریں، اسمائے موصولہ اور فعل ماضی مبنی ہیں۔

١- من اولئک الاولاد ؟

٢- این هم ذاهبون ؟

٣- کیف اساتذتهم ؟

٤- من این الطّلاب ؟

٥- لایّ شیء جاؤا ؟

٦- کیف العلاقة بینهم ؟

٧- کیف یرأهم الناس ؟

٨- ماذا قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم عن العلم؟

٩- لم تضع الملائکة أجنِحتَهُم ؟

١٠- أ تکرم طلبة العلم ؟

طلباء مدرسہ جانے والے ہیں۔

ان کے اساتذہ مہربان ہیں۔

طلباء علوم دین حاصل کرنے آتے ہیں۔

کیا تم لوگ علم دین حاصل کرتے ہو۔

کیا علم کا پھیلانا ہر مسلمان پر ضروری نہیں ہے۔
نیک لوگ اللہ کا فضل تلاش کرتے ہیں۔
چاہیے کہ موجود غائب تک پہنچا دے۔
فرشتے طلباء کے لیے اپنا پر بچھاتے ہیں۔
کیا تم اپنے ساتھی سے زیادہ یاد رکھنے والے ہو۔
تمھارے ادارے میں کتنے اساتذہ ہیں۔

(۳) سبق میں مذکور کلمات مبنیہ کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۴) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیے۔

الملئكة تضعُ اجنحتهم. ( )

الطلاب يذهبون الى الملعب. ( )

نحن لا ننشر علم الدين. ( )

الطلاب جاء وا من اماكنٍ بعيدة ( )

رأيت هؤلاءُ الاساتذة. ( )

(۵) حسب ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھیے:

رُحماءُ مكان رُكّعٌ ساجد

طالبٌ اجنحةٌ حديثٌ ملكٌ

(٦) نساءٌ الفواكه الذين راكبٌ انا الى شيخ سمع

مذکورہ بالا الفاظ میں سے کون مبنی ہے اور کون معرب، بتائیں۔

(۷) مناسب کلمات سے درج ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

نَنشُر علیه بین فضل ه

۱۔ الطلاب رُحماءُ .... هم.

۲۔ یبتغُونَ من .... اللّٰه.

۳۔ اِنَّ العلمَ فوائد .... کثیرة.

۴۔ وحث .... النبی صلی اللّٰه علیه وسلم.

۵۔ یجب ُعلینا ان .... العلوم الدینیة.

☆☆☆

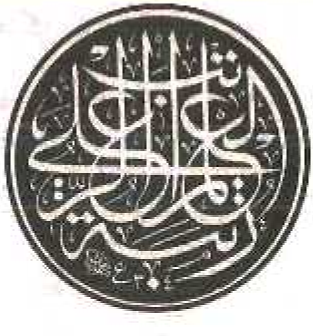

بَيَانُ غَيْرِ مُنصَرِف

يَـذهَبُ المُسْلِمُونَ اِلٰى مكةَ لِلْحَجِّ وَالزِّيَارَةِ. ثُمَّ يَقْصِدُوْنَ المَدِينَةَ وَ يَزُورُوْنَ قُبُورَ النَّبِي ﷺ وَ اَبِى بَكرٍ وَ عُمرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَ يَذْهَبُونَ ايضاً اِلٰى جَنَّةِ البَقِيْعِ و يَزُورُونَ قُبورَ عَائِشَةَ رَضِـىَ اللّٰهُ عَنهَا وَ عُثمَانَ بْنِ عَفَّانٍ. وَ فِى مَوسِمِ الحَجِّ يَاتِى الْمُسْلِمُونَ اِلٰى مَكَّةَ مِن اَقصىٰ العَالَمِ. رُبَمَا يَبْلُغُ عَدَدُهُم اِلٰى مَلَايِيْنِ. وَ مَعَ اَنَّ اَلْسِنَتَهُم وَ اَلْوَانَهُمْ مُخْتَلِفَةٌ لِبَاسُهُم وَاحدٌ يَدعُونَ رَبًّا وَاحِداً يَطُوفُونَ حَولَ بيتٍ وَاحِدٍ وَ يَقِفُونَ فِي مَيدَانٍ وَاحِدٍ وَ يَقصِدُونَ مِنىٰ فِى وَقتٍ وَاحِدٍ وَ يَذبَحُونَ لِمَعبُودٍ وَاحِدٍ وَ هٰذا اليَوم يُذَكِّرُنَا سَيدَنَا اِبْرَاهِيمَ وَ اِسْمَاعِيلَ عَلَيهِمَا السَّلام. وَ بِالجُملَةِ الحَجُّ عَلَامَةٌ لِلْوَحْدَةِ الْاِسْلَامِيةِ وَالوِئَامِ وَالمَوَدَّةِ.

حل لغات:

زيارة	—	کسی کو دیکھنے یا اس سے ملاقات کے لیے جانا
يقصدون	—	وہ سب ارادہ کرتے ہیں، قصد کرتے ہیں
قبر	—	قبر، مردہ کو دفن کرنے کی جگہ (جمع: قبور)
جنة البقيع	—	مدینہ کا ایک خاص قبرستان
موسم الحج	—	حج کا زمانہ
اقصى العالم	—	دنیا کے مختلف گوشوں (مقامات) سے
ربما	—	بسا اوقات
ملايين	—	لاکھوں (واحد: مليون)
اَلسِنةٌ	—	زبان (واحد: لسان)
الوان	—	رنگ (واحد: لون)
يطوفون	—	طواف کرتے ہیں (خانۂ کعبہ کے چاروں طرف چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں)
يقفون	—	کھڑے ہوتے ہیں
مِنىٰ	—	وہ جگہ، جہاں حاجی لوگ قربانی کرتے ہیں۔
يُذكّر	—	یاد دلاتا ہے
بالجمله	—	خلاصۂ کلام
الوحدة الاسلامية	—	اسلامی اتحاد، یکجہتی
الوئام	—	محبت، تعلق

یاد رکھنے کی باتیں

اسم معرب کی دو قسمیں ہیں:

(۱) منصرف (۲) غیر منصرف

❖ منصرف کا اعراب حسب قاعدہ حالت رفعی میں مرفوع اور حالت نصبی میں منصوب اور حالت جری میں مجرور ہوتا ہے۔ جیسے: زیدٌ کہ اس پر حرکاتِ ثلثہ اور تنوین آتی ہے۔

❖ غیر منصرف وہ اسم ہے جس پر تنوین اور کسرہ نہ آئے؛ اس کی شرط یہ ہے کہ اسم کے اندر نو اسباب میں سے کوئی دو سبب یا ایک سبب جو دو اسباب کے قائم مقام ہو، پایا جائے۔ نو اسباب حسب ذیل ہیں:

(۱) عدل (۲) وصف (۳) تانیث (۴) معرفہ (۵) عجمہ (۶) ترکیب (۷) الف نون زائدتان (۸) وزن فعل (۹) جمع الجمع۔ ان اسباب کو اسباب منع صرف کہا جاتا ہے۔

❖ غیر منصرف کا اعراب حالت رفع میں ضمہ اور نصب و جر کی حالت میں فتحہ ہوتا ہے۔ جیسے: جاءَ اَحمَدُ، رایتُ اَحمَدَ، مررتُ باَحمَدَ۔ اس مثال میں احمد غیر منصرف ہے جس کے اندر دو اسباب وزن فعل اور معرفہ پائے جاتے ہیں۔

نوٹ: مزید معلومات اپنے استاد سے حاصل کیجیے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱۔ لماذا يذهب المسلمون الى مكة ؟

۲۔ أين يزورون قبر النبیﷺ ؟

۳۔ أين جنة البقيع ؟

۴۔ من اينَ يأتی المسلمون فی موسم الحج ؟

۵۔ الی أیّ مبلغٍ يبلُغ عددهم ؟

۶۔ أين يطوف المسلمون ؟

۷۔ و أين يفقون للحج ؟

۸۔ ماذا يُذکّرُنا يوم الأضحية ؟

۹۔ أين يذبح المسلمون ؟

۱۰۔ لأیّ شیء الحج علامة ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

حج ایک مقدس فریضہ ہے۔

مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر ہے۔

جنت البقیع مدینہ منورہ میں ہے۔

حج کے زمانہ میں ہر چہار جانب سے مسلمان مکہ پہنچتے ہیں۔

حاجیوں کی تعداد کبھی کبھی تیس لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔

سارے حاجی خانۂ کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔

حج ہمیں حضرت ابراہیمؑ کی یاد دلاتا ہے۔

حضرت اسمٰعیلؑ کا لقب ذبیح اللہ ہے۔

حج وحدت اسلامی کی علامت ہے۔

(۳) سبق میں مذکور غیر منصرف کلمات کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۴) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگایئے۔

المسلمون یذهب الیٰ مکّة. ( )

فی جنة البقیع قبور عثمانؓ. ( )

یطوف المسلمون حول الکعبة. ( )

یوم الحج تذکر سیدنا ابراهیم. ( )

الحج علامة الافتراق. ( )

(۵) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

۱- فی موسمِ الحج یاتی المسلمونَ .... مکة.

۲- یدعون .... واحدًا.

۳- و یُذبِحونَ لمعبود ....

۴- و هذا اليوم يُذكرنا سيدنا .... و اسماعيل.

۵- الحج .... للوحدة الاسلامية.

(۶) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

الوان　اقصیٰ　یزور　یقفُ　ملایین　الزیارة　الوحدة

☆☆☆

بيان النُّون [illegible]

قَـالَ اللّٰهُ تعالىٰ : قَالَ المَلأُ الَّذِيْنَ اسْتَكبَرُوا مِنْ قَومِهٖ لَنُخرِجَنَّكَ يَا شُعَيبُ وَالَّـذِيـنَ آمَـنُـوا مَـعَكَ مِـنْ قَـرْيَتِـنَا او لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا. وَ قَالَ :فَاَوحىٰ اِلَيهِم رَبُّهُم لَـنُهلِكَنَّ الظّٰالِمينَ. وَلَنُسكِنَنَّكُمُ الْاَرضَ مِن بَعدِهِمْ وَ قَالَ : قَالَت ... وَ لَئِنْ لَّمْ يَفعَل مَـا آمُـرُهُ لَيُسْـجَنَنَّ وَ لَيَكُونا مِنَ الصَّاغِرِينَ. وَ قَالَ : وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُم وَ عَـمِـلُوا الـصَّـالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِىْ الْاَرْضِ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُم دِينَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُـم وَ لَيُبَـدِّلَـنَّهُـم مِـن بَـعْـدِ خَوفِهِم اَمنًا. وَ قَالَ النَّبِىُّ ﷺ : لَتَامُرُنَّ بِالمَعْرُوفِ وَ لَتَنهَوُنَّ عَنِ المُنكَرِ اَوْ لَيَبْعَثَنَّ اللّٰهُ عَلَيكُم عِقَابًا مِنهُ ثُمَّ تَدْعُونَهُ فَلا يُسْتَجابُ لَكُمْ.

الملأ	—	سردار، بادشاہ کے مصاحب
استکبروا	—	تکبر کیا، گھمنڈ کیا

لنخرجنّ	–	ہم ضرور نکال دیں گے
لتعودنّ	–	تم ضرور لوٹو گے
ملت	–	مذہب، دین
أوحى	–	وحی کی
لنهلكنّ	–	ہم ضرور ہلاک کر دیں گے
الظالمين	–	ظلم کرنے والوں کو
لنسكنَنّ	–	ہم ضرور ٹھکانہ دیں گے
آمره	–	میں جس کا حکم دیتا ہوں، دیتی ہوں
ليُسجنَنّ	–	وہ ضرور جیل میں جائے گا
الصّاغرين	–	چھوٹے لوگ
صالحات	–	نیک کام
ليستخلِفَنّ	–	ضرور خلیفہ بنائے گا
و ليُمَكِّننَّ	–	ضرور قدرت دے گا
ارتضىٰ	–	اس نے پسند کیا
و ليبَدِّلَنّ	–	ضرور بدل دے گا
لتأمُرُنّ	–	تم سب ضرور حکم دیتے رہو گے
ولتنهَوُنّ	–	تم لوگ ضرور روکتے رہو گے
يبعث	–	بھیجتا ہے
عقاباً	–	سزا
لا يستجاب		نہیں قبول ہوگی

یاد رکھنے کی باتیں

فعل مضارع پر لام تاکید اور نون تاکید ثقیلہ (نّ) یا نون خفیفہ (نْ) بڑھا کر اس میں تاکید کا معنی پیدا کیا جاتا ہے۔

نون ثقیلہ داخل ہونے سے مضارع میں حسب ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں:

(۱) ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

(۲) جمع مذکر غائب یا حاضر کے صیغوں سے "واؤ" اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے سے "ی" بھی گر جاتی ہے۔

(۳) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغے میں نون ضمیر کے بعد ایک "الف" بڑھا دیا جاتا ہے تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ میں فرق ہو سکے۔

(۴) نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مقصور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔ نون خفیفہ ان صیغوں میں آتا ہے، جن میں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیں۔

۱- ماذا قال الملأ الذین استکبروا من قوم شعیبٍ؟

۲- من کان شعیبٌ ؟

۳- وما کانت دعوته ؟

۴- من هو الظالم ؟

۵- من وُعِدَ بالاستخلاف فی الأرض ؟

۶- ما هو الدینُ الذی ارتضاهُ اللّٰه ؟

۷- متی تُحرمُ الأمةُ من استجابة الدُّعاء ؟

۸- أسجنتَ حیناً ؟

۹- بما ذا یأمر الاستاذ ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

حضرت شعیبؑ ایک نبی تھے۔

ان کی قوم نے نافرمانی کی۔

ان کی قوم نے خود ان کو اپنے دین میں واپس ہونے کی دعوت دی۔

حضرت شعیبؑ نے اس کو ناپسند کیا۔

زلیخا یوسف علیہ السلام کو پسند کرتی تھیں۔

اللہ نے اہل ایمان سے خلیفہ بنانے کا وعدہ کیا ہے۔

اللہ کے رسولؐ نے امر بالمعروف کا حکم دیا ہے۔

اور معصیت سے روکنے کا بھی حکم دیا ہے۔

ان دونوں کو چھوڑنے سے عذاب نازل ہوگا۔

(۳) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

لئن .... ما آمره.

وليمكننّ لهم .... الذى ارتضى لهم.

لتأمرُنّ .... و لتنهون .... المنكر.

ليُسجننّ .... من الصّاغرينَ.

ليبعث اللّٰه .... عقابا منه.

(۴) اپنی یاد سے کسی دو فعل کی لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ کی گردان لکھیں۔

(۵) لیضربنّ لینصرنّ لیمنعنّ لیفتحون کا ترجمہ لکھیں۔

(۶) درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

احمد امتحان میں ضرور کامیاب ہوگا۔

تم لوگ زید کو ضرور مارو گے۔

وہ لوگ ضرور تمھاری مدد کریں گے۔

میں بازار ضرور جاؤں گا۔

وہ عورتیں کھانا ضرور کھائیں گی۔

☆☆☆

اَلمَفَاعِيلُ الْخَمْسَةُ

ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَ دَخَلَ الصَّفَّ وَ قَرَأَ الْكُتُبَ وَ كَتَبَ الدُّرُوسَ وَ حفِظَهَا وَ لَم يَزَل يَجْتَهِدُ حَتّٰى نَجَحَ فِي الْامتِحَانِ السَّنَوِي بِالدَّرَجَةِ الْعُلْيَا فَأعطَاهُ الْعَمِيدُ جائزَةً ثَمِينَةً فَسُرَّ سُرُورًا وَ تَهَلَّلَ وَجْهُهُ بِشْرًا وَ رَجَعَ إِلَى الْبَيتِ مَسَاءً ا وَ اَخبَرَ اَبَوَيهِ عَن نَجَاحِهِ فَصَنَعَتْ اُمُّهُ لَه طَعَامًا شَهِيًّا وَ اِشْتَرىٰ اَبوهُ دَرَّاجَة تَشْجِيعًا له، وَ قَال لَه: كَفَتُكَ وَ اَخَاكَ مَحمُوداً هٰذِهِ الدَّرَاجَةُ. وَ تَشَجَّعَ حَامِدٌ وَلَم يَزَلْ يَجْتَهِدُ حَتّٰى بَرِعَ فِي عُلُومٍ مُختَلِفَةٍ وَ صَارَ حَدِيثُ الْمَجَالِسِ وَ طَارَ صِيتُهُ فِي اَنحَاءِ العَالَمِ وَ النَّاسُ يَسْتَشِيرُونَهُ فِي اُمُورِهِم وَ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤتِيهِ مَنْ يَّشاءُ.

حل لغات :

اعطی	–	اس نے دیا
العمید	–	پرنسپل
جائزة	–	انعام

ثمينة	—	قیمتی
سُرَّ سرورا	—	بہت خوش ہوا
تهلل وجهه بشرا	—	خوشی سے اس کا چہرہ کھل گیا
مساءً	—	شام کو
أخبر	—	اس نے خبر دی
صنعت	—	اس نے بنائی
شهيا	—	مزیدار
دراجة	—	سائیکل
كفت	—	وہ کافی ہوئی
برع	—	ماہر ہوا
صار حديث المجالس	—	چرچا ہونے لگا
طار صيته	—	اس کی شہرت پھیل گئی
أنحاء	—	چاروں طرف (واحد: نحو)
يستشيرون	—	وہ سب مشورہ چاہتے ہیں
فضل	—	مہربانی

یاد رکھنے کی باتیں

مفعول کی پانچ قسمیں ہیں:

(۱) مفعول بہ: یہ وہ اسم ہے، جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے ضربتُ زیداً۔

(۲) مفعول مطلق: یہ وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے اور اس کا مادہ فعل کا ہم معنی ہو۔ جیسے ضَربتُ ضرباً۔

(۳) مفعول فیہ: وہ زمان یا مکان، جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے صمتُ یوم الجمعة، دخلتُ الدار۔

(۴) مفعول لہ: وہ اسم ہے جو فعل کے سبب کو بتائے۔ جیسے ضَربتُہٗ تادیباً (میں نے اس کو ادب سکھانے کے لیے مارا)۔

(۵) مفعول معہ: وہ اسم ہے جو واؤ (بمعنی مع) کے بعد واقع ہو اور مصاحبت کو بتائے۔ جیسے کفاکَ و زیداً درھمٌ۔

مشق

(۱) درج ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

شاگرد نے اسباق کو لکھا اور ان کو یاد کیا۔

میرے استاد نے مجھے ایک قلم انعام میں دیا۔

اس کا چہرہ مارے خوشی کے کھل گیا۔

سعید شام کو گھر لوٹا۔

اس کے والد نے اس کی ہمت افزائی کے لیے ایک سائیکل خریدی۔

زید اور محمود کے لیے ایک کمرہ کافی ہے۔

لوگ اسلم سے مشورہ طلب کرتے ہیں۔

اس کی شہرت چاروں طرف پھیل گئی۔

کیا تم پڑھنے لکھنے میں محنت کرتے ہو؟

محنت ہی سے اچھی کامیابی ملے گی۔

(۲) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- من فاز بالدرجة العليا ؟

۲- أیّ شیٔ أعطاه العميد ؟

۳- لماذا فرح التلميذ ؟

۴- متیٰ رجع الیٰ بيته ؟

۵- ماذا طبخت أمه له ؟

۶- كيف بَرَعَ التلميذ في العلوم المختلفة ؟

۷- من كان يستشيرُهُ ؟

۸- هل كانت الدراجة له فقط ؟

۹- هل أنت مجتهد فی القراءة والكتابة ؟

۱۰- هل أعطاک أحدٌ جائزةً ؟

(۳) سبق کو غور سے پڑھیے اور اس میں آئے ہوئے مفاعیل کی شناخت کر کے ان کا نام اپنی کاپی میں لکھیے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
تهلّلَ	....	....
صباحاً	....	....
نجاحٌ	....	....
شهيّاً	....	....
صيت	....	....
العالم	....	....
فضلٌ	....	....
يستشير	....	....

(۵) مفعول بہ اور مفعول لہ کے درمیان پائے جانے والے فرق کو بتایئے اور اس کو مثالوں سے واضح کیجیے۔

(۶) مفعول فیہ اور مفعول معہ میں کیا فرق ہے مثال دے کر بتایئے۔

☆☆☆

مِن اَدَبِ القُرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ
قَالُوْا سَلٰمًا ○ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ○ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ○ وَالَّذِيْنَ لَا
يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ○ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا ○ اِلَّا
مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَ كَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ○ وَالَّذِيْنَ لَا
يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ○ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ
يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ○ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

أَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ○ أُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا
تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا
دُعَاؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ○

(اَلْفُرْقَان : ۶۲-۷۷)

حل لغات:

عباد	–	بندہ (عبد کی جمع)
یمشون	–	وہ لوگ چلتے ہیں یا چلیں گے
ھون	–	نرم روی، سکون
خاطَبَ	–	اس نے مخاطب کیا
سلام	–	سلامتی
یبیتون	–	وہ لوگ رات گزارتے ہیں یا گزاریں گے
رب	–	پالنہار
سجداً (واحد : ساجد)	–	سجدہ کرتے ہوئے
اصرف	–	تو پھیر
غرامٌ	–	چپکنے والا
ساءت	–	برا

ABSOL

مستقرٌ	—	ٹھکانا
مقام	—	جگہ
اَنفقُوْا	—	ان لوگوں نے خرچ کیا
لم یسرفوا	—	ان لوگوں نے فضول خرچی نہیں کی
لم یقتروا	—	ان لوگوں نے بخل نہیں کیا
قوامً	—	درمیان
لا یدعون	—	وہ نہیں پکارتے ہیں
لا یقتلون	—	وہ لوگ قتل نہیں کرتے ہیں
النفس	—	جان
لا یزنون	—	وہ لوگ زنا نہیں کرتے ہیں
اثاماً	—	گناہ
یَخلدُ	—	وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے
مهاناً	—	ذلیل
تابَ	—	اُس نے توبہ کیا
یبدّل	—	وہ بدلتا ہے یا بدلے گا
سیاٰت	—	گناہ، برائی (سیئة کی جمع)
یتوب	—	وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا
متاباً	—	توبہ کرنا
لا یشهدون	—	نہیں گواہی دیتے ہیں
الزور	—	جھوٹ
مروا	—	وہ لوگ گزرے

ذُكِّروا	—	وہ لوگ یاد دہانی کرائے گئے
لم یخروا	—	وہ لوگ نہیں گرے
صمّاً و عمیاناً	—	اندھے بہرے ہو کر
هبْ	—	دیجیے
قرّۃ	—	ٹھنڈک
اعْیُن	—	آنکھ (عین کی جمع)
یُجزونَ	—	وہ لوگ بدلے دیے جاتے ہیں/ جائیں گے
الغرفۃَ	—	بالاخانہ، جنت
یلقّونَ	—	وہ لوگ پائیں گے
تحیّۃ	—	دعا، سلام
ما یعبؤُ	—	اس نے نہیں پرواہ کی
کذّبتُمْ	—	تم لوگوں نے جھٹلایا

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

ا— کیف یمشی عباد الرحمن علی الارض ؟

۲— ماذا یجیب عباد اللہ اذا خاطبھم الجاھلون ؟

۳- هم کیف یبیتون ؟

۴- ماذا یدعو عباد الرحمن ؟

۵- من لا یشهدون الزور ؟

۶- کیف یمر عباد الرحمن باللغو ؟

۷- من الذی حسنت له الجنة مستقراً وّ مقاماً ؟

(۲) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ	معانی	جملے
عباد الرحمن	....	....
یمشون	....	....
تاب	....	....
لا یشهدون	....	....
یقولون	....	....
تحیة	....	....
لم یخروا	....	....
یبیتون	....	....

(۲) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

والذین .... لربّهم سجداً و قیاماً.

انها ساء ت .... و مقاماً.

من تاب و عمل .... فانه يتوب الى الله متاباً.

اذا خاطبهم .... قالوا سلاما.

ربنا .... لنا من ازواجنا.

كان .... غفوراً رحيما.

لا يشهدون ....

(۴) اللہ کے نیک بندوں کی خوبیوں کو دس سطروں میں بیان کیجیے۔

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

رحمٰن کے بندے۔

وہ لوگ رات گزارتے ہیں۔

یقیناً وہ برا ٹھکانا اور بری جگہ ہے۔

وہ لوگ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہیں پکارتے۔

وہ لوگ نہیں قتل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۶) نیچے بیان کی گئی صفتوں میں سے کون رحمٰن کے بندوں کی صفت ہے اور کون نہیں ہے (✓) یا (X) سے نشان زد کریں۔

۱- وہ زمین پر اکڑ کر چلتے ہیں۔ ( )

۲- جب کوئی نادان انھیں مخاطب کرتا ہے تو وہ اس سے الجھ جاتے ہیں۔ ( )

۳- وہ دوسروں کے خون کے پیاسے ہوتے ہیں۔ ( )

۴- وہ شرک نہیں کرتے ہیں۔ ( )

۵- وہ راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں لیکن فضول خرچی نہیں کرتے۔ ( )

☆☆☆